سوال

میں جوان ہوں اور ایک مسلمان عورت سے شادی شدہ ہوں جس کا خاندان غیر مسلم ہے، اس عورت نے اسلام قبول کیا اور کچھ سورتیں اور نماز انٹر نیٹ کے ذریعہ یاد کی، اور شادی کے بعد میں نے اس سے سوال کیا کہ تم کس کے ہاتھ پر مسلمان ہوئی ؟ تو وہ کہنے لگی : میں اکیلے ہی مسلمان ہوئی ہوں تو میں نے اسے کہا : تمہارا میرے سامنے کلمہ پڑھنا واجب ہے تو اس نے کلمہ پڑھ لیا تو کیا یہ صحیح ہے ؟ یہ علم میں رہے کہ ہم نے مسجد میں امام مسجد اور گواہوں کی موجودگی میں شادی کی اور اسی طرح اس نے کاغذات حاصل کرلیے کہ وہ مسلمان ہے

جواب

الحمد للہ

اول :

کسی شخص کے مسلمان ہونے کے لیے یہ شرط نہیں کہ وہ اپنے اسلام کا لوگوں کے سامنے اعلان کرے، اسلام تو بندے اور اس کے رب کے مابین ہے، اور جب اس کے اسلام کی گواہی دی جائے تاکہ اس کے کاغذات وغیرہ میں توثیق ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اسے اس کے اسلام صحیح ہونے کی شرط نہیں بنایا جاسکتا

دوم :

بیوی کے ولی کے بغیر عقد نکاح صحیح نہیں ہوتا، اور کسی کافر کو مسلمان عورت پر ولایت حاصل نہیں، اگر اس کا کوئی مسلمان ولی نہ ہو تو قاضی یا امام مسجد یا علاقے کا مفتی ولی کے قائم مقام ہوگا

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں میں برکت عطا فرمائے، اور آپ دونوں پر برکت نازل کرے، اور آپ کو خیر و بھلائی پر جمع کرے

واللہ اعلم.